اسم کی اعرابی حالت

Lesson 6

Assignment (Slides 4, 5 and 6)

فاعل Subject

Object مفعول

Relationship between nouns اضافي حالت
or after preposition

وَقَتَلَ دَاوُودُ جَالُوتَ

Genetive case: which is the genitive construction or possessive construction that creates a relationship of possession or attribution between two nouns, similar to "of" or 's in English.

ا. اعراب (Status)

یہ اسم کے اعراب سے پتہ چلے گا

1. فاعلی حالت (رفع) (Nominative)
2. مفعولی حالت (نصب) (Objective)
3. اضافی حالت (جر) (Possessive)

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ.

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ.

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ.

❑ 1. Allah Created the skies and the Earth

❑**Here Allah Subhan o Taala is the Subject (فاعل)-Marfoo/Nominative**

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ.

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ.

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ.

❑Surah Ghafir ayat 14.

فَٱدْعُوا۟ ٱللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَٰفِرُونَ❑

❑So call upon Allah with sincere devotion, even to the dismay of the disbelievers.

پس تم لوگ اللہ کی عبادت کو خالص کر کے اسی کو پکارو اگرچہ کافر اس کو ناپسند ہی کرتے❑

- **Allah's name is in Accusative/Mansoob Haalat (Maf'ool)**

- 3. Muhammad (PBUH) is Rasool of Allah Subhan o Ta'ala.
- محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ تعالٰی کے رسول ہیں
- **Allah's name is in Genetive/Majroor Haalat.(Showing Possession اضافي حالت (ملكيت ,تحويل)**

اعراب

رفع ـُ ـٌ	نصب ـَ ا ـً	جر ـِ ـٍ
اسم حالتِ رفع میں ہوتو	اسم حالتِ نصب میں ہو	تواسم حالتِ جر میں ہوتو
مرفوع	منصوب	مجرور
فاعل	مفعول	نسبت
ذَهَبَ زَيْدٌ	نَصَرَ زَيْدًا	كِتَابُ زَيْدٍ

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ.

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ.

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ.

Allah’s name status/airaabi Haalat in above ayaat:

Faa’il, Maf’ool or Izaafi Haalat	Airaabi Haalat	Ism Maarfa	
		Allah	Ayat 1
		Allah	Ayat 2
		Allah	Ayat 3

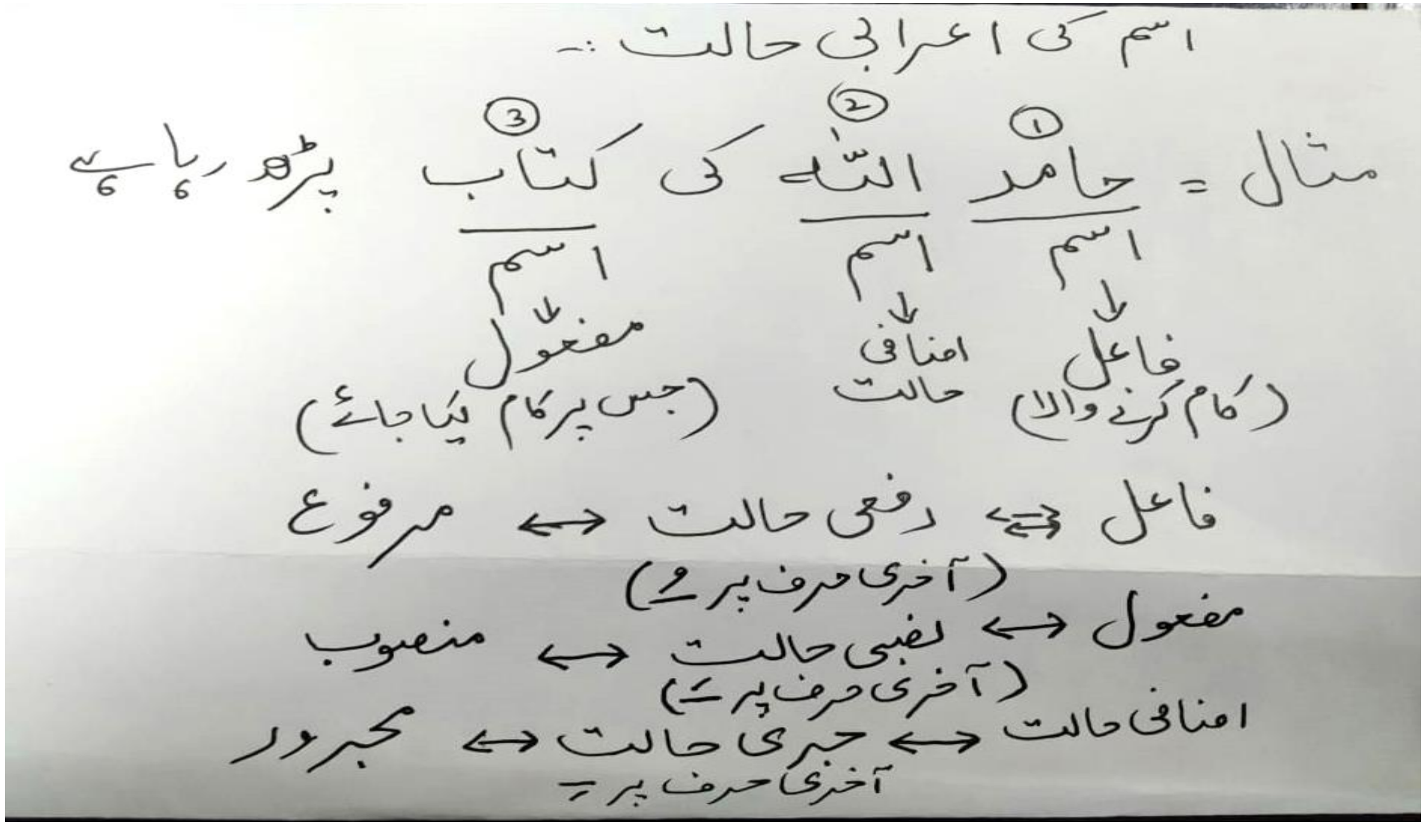

- Hamid is Reading Allah’s Book
- In this example, there are 3 Nouns.
- 1. Hamid – he is performing an action, hence carrying nominative(marfoo) case and is Subject
- 2. Allah- Hamid is reading Allah’s book. Allah is carrying genitive case (majroor), hence is in Izaafi Haalat (showing possession of book)
- 3. Book- Hamid is reading Book (Book is an object)- hence should be accusative (mansoob) case.

1a ۔ اِعرابی حالت (part 1)

عربی میں بعض الفاظ کے آخر میں کچھ تبدیلی ہوتی ہے جس سے معنی میں کوئی فرق نہ پڑتا مثلاً مندرجہ ذیل آیات میں لفظ «اللّٰہ» پر غور کریں۔

خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ.

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ.

مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ.

آپ نوٹ کریں گے کہ لفظ اللّٰہ پر کہیں ضمّہ ہے، کہیں فتحہ اور کہیں کسرہ۔لیکن معنی ہر جگہ ایک ہی ہے۔

اسی طرح قرآن میں کبھی مُسْلِمُوْنَ آتا ہے اور کبھی مُسْلِمِيْنَ، کبھی مُسْلِمَاتٌ اور کبھی مُسْلِمَاتٍ۔

تعریف: جملہ میں اسم کے مقام کے لحاظ سے ہونے والی تبدیلی اعراب یا حالت کہلاتی ہے۔

اردو اور انگریزی میں یہ تبدیلی بہت محدود ہے۔صرف اسم ضمیر Pronouns اس طرح تبدیل ہوتے ہیں جبکہ عربی میں یہ تبدیلی 90% اسماء میں ہوتی ہے۔مندرجہ ذیل جملوں پر غور کریں۔

1۔زید گیا۔

2۔اس نے زید کی مدد کی۔

3۔زید کی کتاب۔

1.Zaid went.

2.He helped Zaid.

3.Zaid's book.

اردواور انگریزی کی اس مثال میں ہم نے دیکھا کہ لفظ زید ہی فاعل، مفعول اور مالک کی حیثیت میں استعمال ہوا ہے مگر اس کی شکل میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ جبکہ عربی میں تبدیلی ہوتی ہے۔

1۔ذَهَبَ زَيْدٌ۔(فاعل)

2۔نَصَرَ زَيْدًا۔(مفعول)

3۔كِتَابُ زَيْدٍ۔(نسبت یا ملکیت)

یہی وجہ ہے کہ عربی زبان سمجھنے کے لیے ہر اسم کی حالت کو معلوم کرنا ضروری ہے۔ اس کے بغیر ہم فاعل اور مفعول کو نہیں پہچان سکتے اور نہ ہی درست ترجمہ کر سکتے ہیں اور ایسی غلطیاں کر سکتے ہیں جس سے جملے کے معنی بالکل اُلٹ ہو جائیں۔ مثلاً مندرجہ ذیل آیت پر غور کریں:

فَعَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ

''تو آدم نے اپنے ربّ کی نافرمانی کی''۔

اس آیت میں آدم فاعل ہے اس لیے اس پر ضمّہ ہے اور ربّ مفعول ہے اس لیے اس پر فتحہ ہے۔ اگر آدم پر فتحہ اور ربّ پر ضمّہ لگا دی جائے تو اس کے معنی بالکل اُلٹ ہو جائیں گے۔

اعراب

رفع ـٌ، ـُ	نصب ـً، ا، ـَ	جرّ ـٍ، ـِ
اسم حالتِ رفع میں ہوتو	اسم حالتِ نصب میں ہو	تو اسم حالتِ جرّ میں ہوتو
مرفوع	منصوب	مجرور
فاعل	مفعول	نسبت
ذَهَبَ زَيْدٌ	نَصَرَ زَيْدًا	كِتَابُ زَيْدٍ